

فاتحہ سے علاج

(سورۃ فاتحہ سے جسمانی و روحانی امراض کا علاج)

ملک اختر برہہ علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلیہ پورہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان بخیرالنعم فرماتا ہے

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ
یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْزُ ۝ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ﴿۲۰﴾

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جو سارے نبیوں کا پروردگار ہے۔ ہمہ تن مہربان بخیرالنعم فرماتا ہے والا! مالک ہے روبرو ہذا کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ چلا ہم کو سیدھے راستے پر! ان کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا! ان کا جن پر غضب ہوا اور گمراہیوں کا۔

سورۃ فاتحہ سے بچھو کا علاج :

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے ہم نے ایک تک قیام کیا۔ ایک لڑکی نے آکر کہا کہ قبیلہ کے سردار کو ایک بگھو نے ڈس لیا ہے اور ہمارے لوگ حاضر نہیں ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی شخص دم کر سکتا ہے؟ ہم میں سے ایک شخص اس کے ساتھ گیا جس کو اس سے پہلے ہم دم کرتے کی تربیت نہیں لگاتے تھے۔ اس نے اس شخص پر دم کیا جس سے وہ جلد درست ہو گیا اور اس سردار نے اس کو نہیں بکرایا و سب کا حکم دیا اور ہم کو دو دو ملے پایا۔ سب وہ وہاں آئے تو ہم نے اس سے پوچھا کیا تم پہلے دم کرتے تھے؟ اس نے کہا نہیں۔ میں نے تو صرف دم و کتاب (سورۃ فاتحہ) پڑھا کر دم کیا ہے۔ ہم نے کہا اب اس کے متعلق کوئی بحث نہ کرو حتیٰ کہ دم نہ کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق پوچھ لیں۔ سب ہم عین منورہ پہنچے تو ہم نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس کو کیا معلوم کہ یہ دم ہے؟ ان بکریوں

کو بکریوں کو ذرا ان میں سے جو اچھکی نکالو۔ (صحیح بخاری)

۱۔ قرعہ شریف میں ہے کہ سورۃ فاتحہ کو بگھو کے کانوں میں دے دے یہ سہاگہ سر پہ چڑھ کر اگر دم کر دے تو ان کا دل بڑھ جائے اور وہ آرام سے گا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر بیمار شخص پر دم کرنا چاہئے اس لئے اس سورت کو سورۃ المرقئہ اور سورۃ الفلق بھی کہتے ہیں اور اس حدیث میں یہ تصریح بھی ہے کہ اس سورت کو اسم الکتاب بھی کہتے ہیں اور یہ کہ قرآن پڑھ کر دم کرنے کی اجازت ملتا چاہئے اور اس کتاب قرآن مجید اور کتب و طحاہ پر اجازت لینے کا بھی جواز ہے اور یہ کہ استاذ کی تعلیم سے شاگرد کو جواز دینی ہوا اس میں استاذ کا بھی حصہ ہوتا ہے۔

اگر یہ سوال کیا جائے کہ اب کی کیا سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے اور وہ شفاء دے گا تو اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ دم کرنے والے میں روحانیت کی کمی ہے سورۃ فاتحہ کے شفاء ہونے میں کوئی کمی نہیں ہے۔

تذکرہ کا علاج : حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روا ہے کہ

مشورہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ ہر روز ہر کا علاج ہے کسی صحابی کا ایک عر کی دودھ گھسنے کے پاس سے گذر ہوا انہوں نے اس کے کان میں سورۃ فاتحہ پڑھ دی اس دودھ شفاء یاب ہو گیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس کا ذکر کیا تو مشورہ ﷺ نے فرمایا ہے (سورۃ ام القرآن) ہے اور ہر مرض کی دوا ہے۔ فاتحہ الکتاب ہر بیماری کی شفاء ہے (سنن داری)۔

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: امراض دو طرح کے ہیں: ۱۔ روحانی اور جسمانی۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے منافقین کے متعلق فرمایا ہے ﴿فَإِن قُلُوبُهُمْ مُّصَيَّرَةٌ﴾ ان کے دلوں میں مرض (کفر) ہے۔ سورۃ فاتحہ میں اصول اور فرع کا ذکر ہے جن کے انکاحوں پر عمل کرنے سے روحانی امراض میں شفاء حاصل ہوتی ہے اور اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی ثناء اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے جس سے جسمانی اور دیگر جہنم کی بیماریوں سے شفاء حاصل ہوتی ہے۔ سورۃ فاتحہ میں ہر مرض سے شفا لابی کا سامان داری ہے (تفسیر کبیر)۔

مشورہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: علقہ کی عمدہ دوا سے پہلے اللہ تعالیٰ نے جس سے خود اپنی عمدہ دوا فرمائی اس سے تم شفاء حاصل کرو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے۔ مشورہ ﷺ نے فرمایا ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ اسے یہ قرآن شفاء دے گا اللہ تعالیٰ اسے شفاء دے گا (درمشورہ)۔

مسلم شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ ایک قریشی نے آسمان سے نازل ہو کر بارگاہ نبوت میں عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ مبارک ہو آپ کو دو نور اپنے سنے کہ جو کسی بھی کو نہ ملے۔ ایک سورۃ فاتحہ اور دوسرا سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں۔ ترمذی شریف میں ہے کہ مشورہ ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ کی مثل تو ربیت و انجیل و زبور میں کوئی سورت نہ آتی۔

جہنم کے دروازوں کا بند ہونا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مشورہ نبی کریم ﷺ سے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ میں سات آیتیں ہیں اور جہنم کے دروازے بھی سات ہیں۔ جس نے اس سورۃ کو پڑھنے کے لئے اپنی زبان کھولی اس کے لئے جہنم کے ساتوں دروازے بند کر دیے گئے۔

تفسیر کبیر میں ہے کہ رب تعالیٰ نے آسمان سے ایک سو چار کتابیں اور صحیفے اُتارے مگر سو کتابوں کے علوم بجا رہیں رکھے۔ پھر ان میں سے تین کتابوں یعنی زبور و انجیل کے علوم قرآن پاک میں رکھے۔ پھر قرآن پاک کے اصول مفصل (سورۃ بقرہ سے والناس تک) میں رکھے گئے پھر مفصل کے علوم سورۃ فاتحہ میں رکھے گئے لہذا جس نے سورۃ فاتحہ سیکھ لی اس نے کو پا ساری آسمانی کتابیں سیکھ لیں اور جس نے سورۃ فاتحہ پڑھ لی اس نے تمام آسمانی کتابیں پڑھ لیں۔ نیز یہ سورۃ ہر نفل رحمت کی سورت ہے اس لئے اس میں رب تعالیٰ کے قہر اور بھر اور دوزخ کے عذاب و فحش کا ذکر نہیں ہے۔ تفسیر روح البیان میں ہے کہ جس وقت یہ سورت آتی اس وقت حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ سفر بجا فرشتے آتے تھے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر سورۃ فاتحہ اُترے میں ہوتی تو قوم یہودی نہ ہوتی۔ اور اگر یہ انجیل میں ہوتی تو قوم عیسائی نہ ہوتی اور اگر زبور میں ہوتی تو دلدلیہ السلام کی قوم پر عذاب نہ آتا۔

جس مسلمان نے بھی سورۃ فاتحہ پڑھا اللہ تعالیٰ نے اسے اتنا اجر و ثواب دیا گویا اس نے پورا قرآن پڑھا ہو اور جیسے اس نے ہر مومن مرد و عورت پر صدقہ کیا ہو۔ (روح البیان) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کو جس نے کسی کھری میں پڑھا وہ اہل نجات کو اس دن کسی بھی پادشاه کی نظر نہ لگے گی (کنز العمال)۔

سورۃ فاتحہ کے علاج: جو شخص سورۃ فاتحہ سو بار پڑھ کر ڈھانکا گئے حق تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ جو شخص عربی میں لا دوا ہو وہ عینی کے سید برقی میں آپ دعوہ اور دھواں سے سورۃ فاتحہ لکھ کر دھو کر (۳۱) روز تک چنار سے لڑاں عطاء اللہ شفا ہوگی۔ اگر آپ دعوہ نہ ملے تو عرق کلاب لے لے۔ اگر یہ بھی نہ ملے تو پانی ایا کافی ہے۔ تفسیر کبیر میں ہے کہ بعض گنہگار قوموں پر عذاب الہی آئے والا ہوگا مگر ان میں سے کوئی بچہ کتب میں چا کر فاتحہ پڑھے گا اس کی برکت سے چالیس سال تک عذاب دور ہو جائے گا۔ بعض صحابہ کرام نے صاحب کے

کہا کہ جو نے یہ سورت لکھ چاہے کریم کیا اسے آرام ہوگا۔ (تفسیر مجلی)
 حضرت سائب بن یزیدؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر
 سورت لکھ چاہے کریم کیا اور فرمایا کہ سورت لکھو جو میری کے لئے شفا ہے (تفسیر)
 میری بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا! آجے! میں لکھا ہے کہ سورت لکھو
 اور بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا ہے اس سورت کے (ابو یزید) کہہ دوں شفا ہے
 قاری پا سکتا ہے جو یہ کہہ کر اس کے (ابو یزید) کہہ دوں قاری ہو سکتا
 ہے حج کی نذر کے بعد سورت لکھ لائے (۱۰۰) مرتبہ چاہے کہ پاؤں پر دم کر کے
 مرتبہ کو پڑھیں ان شاء اللہ مرض رفع ہوگا اور مرتبہ رو بہ صحت ہوگا۔
 ایک روایت میں ہے قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ جو
 سورت قرآن ہے اور تمام سورتیں ہیں نہ کہ تو لکھو شفا ہے۔
 نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا یا سائب تم سورت لکھو اور سورت اخلاص
 چاہو تو سوائے سورت کے جو اللہ سے سوا نہیں ہو جائے گا۔ (بخاری)
 حضور ﷺ نے فرمایا یا سائب تم نے اپنا پہلو بستر پر رکھا اور سورت لکھ
 اور اخلاص چاہو تو بھر صحت کے سوا دوسری چیز سے مان ملے گی۔ (بخاری)

حضرت عطاء کے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا سائب تم سورت لکھو
 یا سائب تم سورت لکھو (بخاری) اور فرمایا کہ سورت لکھو جو میری کے لئے شفا ہے (تفسیر)
 میری بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا! آجے! میں لکھا ہے کہ سورت لکھو
 اور بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا ہے اس سورت کے (ابو یزید) کہہ دوں شفا ہے
 قاری پا سکتا ہے جو یہ کہہ کر اس کے (ابو یزید) کہہ دوں قاری ہو سکتا
 ہے حج کی نذر کے بعد سورت لکھ لائے (۱۰۰) مرتبہ چاہے کہ پاؤں پر دم کر کے
 مرتبہ کو پڑھیں ان شاء اللہ مرض رفع ہوگا اور مرتبہ رو بہ صحت ہوگا۔
 ایک روایت میں ہے قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ جو
 سورت قرآن ہے اور تمام سورتیں ہیں نہ کہ تو لکھو شفا ہے۔
 نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا یا سائب تم سورت لکھو اور سورت اخلاص
 چاہو تو سوائے سورت کے جو اللہ سے سوا نہیں ہو جائے گا۔ (بخاری)
 حضور ﷺ نے فرمایا یا سائب تم نے اپنا پہلو بستر پر رکھا اور سورت لکھ
 اور اخلاص چاہو تو بھر صحت کے سوا دوسری چیز سے مان ملے گی۔ (بخاری)

شیطان کا دوتا : حضور نبی کریم ﷺ سے فرمایا یا سائب تم سورت لکھو
 اور فرمایا کہ سورت لکھو (بخاری) اور فرمایا کہ سورت لکھو جو میری کے لئے شفا ہے (تفسیر)
 میری بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا! آجے! میں لکھا ہے کہ سورت لکھو
 اور بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا ہے اس سورت کے (ابو یزید) کہہ دوں شفا ہے
 قاری پا سکتا ہے جو یہ کہہ کر اس کے (ابو یزید) کہہ دوں قاری ہو سکتا
 ہے حج کی نذر کے بعد سورت لکھ لائے (۱۰۰) مرتبہ چاہے کہ پاؤں پر دم کر کے
 مرتبہ کو پڑھیں ان شاء اللہ مرض رفع ہوگا اور مرتبہ رو بہ صحت ہوگا۔
 ایک روایت میں ہے قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ جو
 سورت قرآن ہے اور تمام سورتیں ہیں نہ کہ تو لکھو شفا ہے۔
 نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا یا سائب تم سورت لکھو اور سورت اخلاص
 چاہو تو سوائے سورت کے جو اللہ سے سوا نہیں ہو جائے گا۔ (بخاری)
 حضور ﷺ نے فرمایا یا سائب تم نے اپنا پہلو بستر پر رکھا اور سورت لکھ
 اور اخلاص چاہو تو بھر صحت کے سوا دوسری چیز سے مان ملے گی۔ (بخاری)

سورت لکھو کے روایتی فوائد : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
 نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سورت لکھو (بخاری) اور فرمایا کہ سورت لکھو جو میری کے لئے شفا ہے (تفسیر)
 میری بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا! آجے! میں لکھا ہے کہ سورت لکھو
 اور بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا ہے اس سورت کے (ابو یزید) کہہ دوں شفا ہے
 قاری پا سکتا ہے جو یہ کہہ کر اس کے (ابو یزید) کہہ دوں قاری ہو سکتا
 ہے حج کی نذر کے بعد سورت لکھ لائے (۱۰۰) مرتبہ چاہے کہ پاؤں پر دم کر کے
 مرتبہ کو پڑھیں ان شاء اللہ مرض رفع ہوگا اور مرتبہ رو بہ صحت ہوگا۔
 ایک روایت میں ہے قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ جو
 سورت قرآن ہے اور تمام سورتیں ہیں نہ کہ تو لکھو شفا ہے۔
 نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا یا سائب تم سورت لکھو اور سورت اخلاص
 چاہو تو سوائے سورت کے جو اللہ سے سوا نہیں ہو جائے گا۔ (بخاری)
 حضور ﷺ نے فرمایا یا سائب تم نے اپنا پہلو بستر پر رکھا اور سورت لکھ
 اور اخلاص چاہو تو بھر صحت کے سوا دوسری چیز سے مان ملے گی۔ (بخاری)

